اسلامک انویسٹمینٹ اینڈ فائنانس بورڈ

Rahmani Foundation, Nawab Kothi, Belan Bazar, Munger, Bihar -811201

www.iifbindia.org

اسلامک انویسٹمنٹ اینڈ فائنانس بورڈ
Islamic Investment & Finance Board

آج مورخہ ۲۲ محرم الحرام ۱۴۳۲ ہجری مطابق ۱۹ دسمبر ۲۰۱۰ بروز چہارشنبہ اسلامک انویسٹمینٹ اینڈ فائنانس بورڈ کی نشست حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی کے زیر صدارت منعقد ہوئی۔ اس نشست میں حضرت جناب امتیاز مرچنٹ صاحب، حضرت مفتی فضیل الرحمٰن عثمانی صاحب، حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب، مفتی شعیب اللہ خان صاحب، مفتی محمد یحییٰ صاحب قاسمی، مفتی انوار الحق صاحب قاسمی اور مولانا عبید الرحمٰن نیاز صاحب قاسمی شریک ہوئے۔

اس نشست میں شیئرز کی خرید وفروخت کے سلسلے میں شرعی معیار پر بحث کی گئی۔ یہ بات محسوس کی گئی کہ اسٹاک ایکسچینج کی موجودہ صورت حال میں بہت سی شرعی قباحتیں شامل ہوگئی ہیں لیکن چونکہ شیئرز کی خرید وفروخت بنیادی طور پر شرکت کی ایک جدید شکل ہے اور شرکت کو شریعت اسلامی نے نہ صرف جائز قرار دیا ہے بلکہ اس کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ نیز موجودہ بینکنگ نظام اور انشورنس کے نظام کے مقابلہ شیئرز کی خرید وفروخت شرعی اصولوں سے قریب تر ہے اس لیے بعض امور کی رعایت کے ساتھ اس سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اگر چہ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ ان معیار کی رعایت کے ساتھ شیئرز کی خرید وفروخت مکمل طور پر شریعت کے دائرے میں آجاتی ہے لیکن چونکہ سرمایہ کاری کی مروجہ دوسری صورتوں کے مقابلے یہ صورت نسبتاً بہتر ہے اور اس میں کم مفاسد پائے جاتے ہیں نیز مسلمان اس وقت خود اپنا نظام قائم کرنے کے موقف میں نہیں ہیں بلکہ وہ مروجہ نظام کا حصہ بننے پر ایک حد تک مجبور ہیں اس لیے بحالت موجودہ مخصوص شرائط کے ساتھ انہیں قبول کرتے ہوئے عزم بھی رکھنا چاہئے اور کوشش بھی کرنی چاہیے کہ ہم مستقبل میں تمام شرعی مفاسد سے پاک مالیاتی نظام قائم کرنے کی کوشش کریں گے۔

چنانچہ اس نشست میں شیئرز کی خرید وفروخت کے سلسلے میں حسب ذیل معیار طے پائے:

۱) جس کمپنی کا شیئر خرید کیا جارہا ہو اس کا بنیادی کاروبار حلال ہو۔

۲) اگر اس نے سودی قرض لے رکھا ہو تو وہ بارہ مہینوں کے اوسط مارکیٹ کیپٹلائزیشن کا ۳۳ فیصد سے زائد نہ ہو۔

۳) شیئر زخریدتے وقت کمپنی کا نقد (سیال) اثاثہ بارہ مہینوں کے اوسط مارکیٹ کیپٹلائزیشن کا ۳۳ فیصد سے زیادہ نہ ہو۔

۴) کمپنی کا دین اگر واجب الوصول ہو تو وہ بھی بارہ مہینوں کے اوسط مارکیٹ کیپٹلائزیشن کا ۳۳ فیصد سے زائد نہ ہو۔

۵) اگر کمپنی کا بنیادی کاروبار حلال ہو لیکن جزوی طور پر سود لینے میں یا کسی اور حرام کام میں ملوث ہو تو حاصل ہونے والی مجموعی آمدنی میں ان حرام ذرائع سے حاصل ہونے والی رقم ۵ فیصد سے زائد نہ ہو۔

نشست میں یہ بات بھی طے پائی کہ مال حرام کی تطہیر کا کیا طریقہ ہونا چاہئے نیز شیئرز پر زکوۃ کی صورت کیا ہوگی اس سلسلے میں آئندہ نشست میں غور کیا جائے گا اور اس سے پہلے دونوں مسائل نیز بورڈ کے طے کردہ معیار پر پورے ملک کے مختلف مکاتب فکر کے اہم دار الافتاء اور فقہ وفتاویٰ سے مربوط اہم شخصیتوں کو سوالنامہ بھیجا جائے۔

ان امور کے علاوہ درج انتظامی امو طے کیے گئے:

۱) اس بورڈ کے جنرل سکریٹری جناب امتیاز مرچنٹ صاحب ہوں گے۔

۲) سوالات کے جوابات آنے کے بعد وسیع پیمانے پر ہندوستان کے کسی اہم شہر میں بورڈ کی طرف سے ایک کانفرنس منعقد کی جائے جس میں بورڈ کے فیصلوں کو واضح کیا جائے اور ادارہ کا تعارف بھی کرایا جائے۔ جس کی تفصیلات آئندہ نشست میں طے کی جائیں گی۔

۳) اگر کوئی ادارہ مذکورہ معیار کو قبول کرتے ہوئے تصدیق چاہے تو اس کے طریقہ کار کا جائزہ لینے کے بعد ایک سال کی مدت کے لیے جناب امتیاز مرچنٹ صاحب تصدیق نامہ جاری کرسکتے ہیں۔ جس میں صراحت کردی جائے کہ یہ تصدیق نامہ صرف ایک سال کے لیے ہے اور ایک سال کے بعد دوبارہ ادارہ کے طریق کار کا جائزہ لینے اور بورڈ میں اس کی رپورٹ پیش کرنے کے بعد ہی تصدیق نامہ جاری کیا جائے گا۔

دستخط اراکین بورڈ

حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحب (صدر) ۲۹ / ۱۲ / ۱۰

جناب امتیاز مرچنٹ صاحب (جنرل سکریٹری)

حضرت مفتی فضیل الرحمٰن عثمانی صاحب (ممبر)

حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب (ممبر)

مفتی شعیب اللہ خان صاحب، بنگلور (ممبر)

مفتی محمد یحییٰ صاحب قاسمی (ممبر)

مفتی انوار الحق صاحب قاسمی (ممبر)

مولانا عبید الرحمٰن نیاز صاحب قاسمی (ممبر)